بازاری کمینے۔ کتے۔ یہودی۔ نا معلوم کیا کیا قرار دیا۔ انگریز نے اپنے ازلی ابدی وفاداروں ملت کے غداروں۔ اسلام کے دشمنوں مرزائیوں کو اس طرح منظم کیا۔ اور سرکاری سرپرستی میں ان کے فروغ و استحکام کی ایسی منصوبہ بندی کی اور ایسے سائنٹیفک انداز میں آگے بڑھایا اور اس طرح انہیں تحفظ مہیا کیا۔ کہ ملت اسلامیہ اپنی تمام تر متحدہ مساعی کے باوجود ان کا کچھ بگاڑ نہ سکی۔ انگریز نے مذہب کے لبادے میں انہیں اپنا سیاسی گماشتہ بنایا۔ اور ان سے عالم اسلام کی جاسوسی کرائی اور اپنی نو آبادیات میں نام نہاد تبلیغ کے پردے میں ان سے مخبری، ملت فروشی، اور جاسوسی کا وہ کام لیا جو عیسائی مشنریاں بھی نہ کر سکیں۔ قادیانی فتنہ کے خلاف اور بانی قادیانیت کے افکار و نظریات، خیالات، معتقدات پر سب سے پہلی گرفت اور تعاقب کس نے کیا؟ ہندوستان بھر کے علماء سے ان کے کفریات پر فتاویٰ کس نے حاصل کیا۔؟ علمی، تحقیقی انداز میں ان پر کس نے کیا لکھا؟ ان کے عقائد و نظریات کو کس نے کس طرح بے نقاب کیا۔ ان کے ادعا نبوت اور انکار حیات مسیح کی دھجیاں کس نے کس طرح بکھیریں۔ ان کی تعلیمات کے بخیئے کس نے اُدھیڑے۔ یہ تمام تفصیلات ترجمان کے آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔

جمعیت اہلحدیث پاکستان نے جب سے نشاۃ ثانیہ کا آغاز کیا ہے۔ بحمد اللہ تعلیم و تدریس تبلیغ و اشاعت، تصنیف و تالیف، رشد و ہدایت، سماجی خدمات اور سیاسی قیادت کے اعتبار سے مسلسل نہ صرف آگے بڑھ رہی ہے۔ بلکہ ہر ہر میدان میں اس کی پیش قدمی جاری ہے۔ چنانچہ گزشتہ سال اس نے اپنی سماجی خدمات کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے کتنی نادار دیے سہارا بچیوں کے والدین سے تعاون کیا۔ جو اپنی غربت و ناداری کی وجہ سے ان کے ہاتھ پیلے کرنے سے قاصر تھے۔ بلکہ ان کی راہ میں ناداری اور مفلسی، غربت و تنگدستی کوہ گراں بن کر حائل تھی۔ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور توفیق ارزانی سے ایسے پریشان حال والدین جن کا دن کا چین اور راتوں کا سکون غارت ہو چکا تھا۔ کے تعاون کی سعادت سے جمعیۃ اہلحدیث پاکستان بہرہ ور ہوئی۔ اور ان سے مختلف مدات میں تعاون کر کے جمعیۃ اہلحدیث پاکستان نے پریشان حال والدین کے لیے آسانیاں پیدا کیں۔ اور کتنی بچیاں جن کے والدین نے جمعیۃ اہلحدیث کے تعاون سے ان کو باعزت طور پر اپنے گھروں سے اٹھایا۔

جمعیۃ اہلحدیث پاکستان شروع سے یہ عزم رکھتی تھی۔ کہ لاہور شہر کے کسی مرکزی ادارہ

جدید ترقی یافتہ علاقہ میں معقول اور وسیع جگہ لے کر جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کے دفاتر، مہمان خانہ سکول۔ عظیم الشان مسجد، دفاتر کے عملہ کے فیملی کواٹر اور فری ڈسپنسری بنائی جائے۔ اور کسی وقت اس میں جماعتی وعلمی خدمات کے لیئے اعلیٰ قسم کا جدید پریس بھی لگایا جائے، اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ بلکہ ہم ناتواں تو خدا تعالیٰ کے اس احسانِ عظیم سے عہدہ برا ہو ہی نہیں سکتے۔ کہ اس نے اپنی رحمت کاملہ اور نوازشہائے پیہم سے سرفراز کرتے ہوئے جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کے ناظم اعلیٰ علامہ احسان الٰہی ظہیر اور ان کے معزز رفقا کو اس سعادت سے مشرف فرمایا کہ لاہور شہر کے مرکزی اور جدید سہولتوں سے آراستہ علاقہ لارنس روڈ میں ایک ایکڑ اراضی پر مشتمل کوٹھی انہوں نے حاصل کر کے جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کے نام رجسٹری کرادی۔ اس پر ستر لاکھ روپے کے مصارف اٹھے ہیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ یہ تمام رقوم لاہور شہر سے علامہ صاحب اور ان کے رفقاء نے فراہم کیں۔ البتہ گوجرانوالہ کی جماعت نے غالباً اڑھائی تین لاکھ کا حصہ ڈالا ہے۔

یکم فروری ۱۹۸۶ء سے جمعیۃ اہل حدیث کے تمام دفاتر وہاں مکمل طور پر منتقل ہو چکے ہیں لیکن ۵ افروری ۱۹۸۶ء کو شوریٰ کا اجلاس بھی اسی میں منعقد ہوا۔ جہاں ہم اس عظیم مسرت کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سربسجود ہیں۔ وہاں اس عظیم اور بے مثال کارنامہ پر علامہ صاحب اور ان کے مخلص و فداکار رفقاء کو ہدیہ مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اور ان کی اس عظیم و بے مثال ملی وجماعتی خدمت کو ایک تاریخی کارنامہ قرار دیتے ہیں۔ علامہ صاحب اور ان کے رفقاء کا یہ کردار کتنا اونچا و سربلند ہے ـــــ ۸ کنال پر مشتمل یہ اراضی و کوٹھی کسی کے ذاتی نام پر یا اس کی بیوی و بچہ یا بھائی کے نام پر رجسٹری نہیں کرائی گئی۔ بلکہ خالص طور پر جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کے نام پر رجسٹری کرائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس تاریخی خدمت و کارنامہ کو اپنی شرفِ قبولیت سے نوازے امین ثم امین ـــــ اب ملک بھر میں پھیلی ہوئی جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کی شاخوں کارکنوں، علماء، خطباء، مدرسین، طلبہ، مخیر حضرات اور اہل ثروت کا فرضِ اولین ہے۔ کہ سال کے اندر اندر اتنی رقوم فراہم کر دیں تاکہ قائدینِ جمعیۃ اہل حدیث پاکستان اپنے آئندہ مجوزہ نقشہ کے خانوں میں تعمیر و تکمیل کا رنگ بھر سکیں اور جمعیۃ کی جملہ ابتدائی و بنیادی ضروریات و سہولیات مہیا کی جا سکیں۔ **اللھم وفقنا لما تحب و ترضی**

(محمد اسلم سیف ماموں کانجن)